جہانِ تازہ

ف۔ر۔ی

حکمرانو! انقلاب کیوں آتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات اللہ کریم کے حکم کے تابع ہیں جس کسی کو اللہ تعالیٰ نے جو ذمہ داری سونپی ہے وہ اس کو بخوبی نبھا رہا ہے۔ چاند' سورج' ستارے' دن' رات' ہوائیں وغیرہ سب اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں لیکن ان تمام مخلوقات میں سے انسان کو دو لحاظ سے ممتاز کیا گیا ہے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ نے اس کو عقل وشعور کی نعمت سے نوازا ہے جو کہ باقی مخلوقات میں نہیں ہے اور یہ انسان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔ دوسرا اللہ کریم نے اسے عمل کے لیے مجبور محض نہیں بنایا بلکہ اس کو اختیار دے دیا ہے کہ چاہے تو اچھا کرلے اور چاہے تو برا۔ اور یہ ایک امتحان ہے انسان کے لیے جس کا حساب اس کو روز قیامت دینا ہوگا اگر اس کی نیکیاں زیادہ ہونگی تو یہ اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کا مستحق ٹھہرے گا۔ اور اگر گناہ زیادہ ہوئے تو اسے سزا ملے گی۔ پھر اس امتحانی زندگی کو اللہ تعالیٰ نے مختلف طبقات میں تقسیم کر دیا ہے کوئی امیر ہے تو کوئی غریب' کوئی حکمران ہے تو کوئی رعایا۔ وغیرہ وغیرہ اور ہر قسم کی ذمہ داریاں الگ الگ اور ان سے متعلق انسان سے قیامت کے دن سوال ہوگا. کلکم راع و کلکم مسؤل عن رعیته

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک نگہبان' نگران اور حکمران ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا یعنی ماتحت لوگوں کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ رعایا کے متعلق سوال دو قسم کا ہوگا ایک تو اس کی تربیت کے متعلق کہ حکمرانوں کی وجہ سے ان کی رعایا کے عقائد و اعمال تو خراب نہیں ہوئے ان میں شرک و بدعات اور خرافات و بداخلاقی تو نہیں پھیلی اور وہ اپنے حکمرانوں کو دیکھ کر یا ان کی نرمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان تو نہیں ہوگئے۔ اور ان میں برائیاں تو نہیں پھیل گئیں۔ کرپشن کرنا' جھوٹ بولنا' وعدہ خلافی کرنا' غیبت و چغلی کرنا' بغض وعناد رکھنا' اور صرف اپنی چودھراہٹ یا رعب ودبدبے کے لیے دوسروں میں پھوٹ